سرکاری رپورٹ چوتھا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 28 اپریل 1997 بمطابق 20 ذوالحج 1418 ہجری (بروز سوموار)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۴
۲	دعا مغفرت	۵
۳	وقفہ سوالات	۸
۴	چیئرمینوں کے پینل کا اعلان	۳۵
۵	رخصت کی درخواستیں	۳۵
۶	تحریک التوا نمبر 1 منجانب عبدالرحیم خان مندوخیل	۴۱
۷	سرکاری کارروائی	۴۷
۸	بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ سنڈیکیٹ میں نمائندگی (تحریک منظور)	۴۸
۹	قرارداد نمبر 3 منجانب مولانا امیر زمان (دونوں قراردادیں واپس لے لیں)	۴۹

سرکاری رپورٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　چوتھا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چوتھا اجلاس مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۹۷ء بمطابق ۲۰ ذوالحج ۱۴۱۸ ہجری (بروز سوموار) بوقت گیارہ بجکر پچیس منٹ (قبل از دوپہر) زیرِ صدارت میر عبدالجبار، اسپیکر بلوچستان، صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ○ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے یکساں ہے اور ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور عذاب عظیم ہے۔

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ۔

جناب اسپیکر جزاک اللہ۔ جناب امیر زمان صاحب ارشاد۔

مولانا امیر زمان سینئر وزیر۔ جناب والا۔ منیٰ شریف میں جو حجاج شہید ہوئے اور سبی یا ہرنائی میں جو لوگ زلزلہ سے شہید ہوئے ہیں ان کیلئے دعا اور فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب اسپیکر مولانا صاحب۔ (دعائے مغفرت اور فاتحہ خوانی کی گئی)۔

ملک سرور خان کاکڑ جناب اسپیکر۔ میں پوائنٹ آف آرڈر پیش کرتا ہوں۔ کہ جب بھی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوتا ہے۔ آج آپ نے اسمبلی کے اجلاس شروع ہونے کا ٹائم گیارہ بجے دیا تھا۔ جب کہ اب اجلاس ساڑھے گیارہ بجے شروع ہوا۔ اسمبلی کے قواعد اور قاعدے کے مطابق پانچ منٹ پہلے اسمبلی کی گھنٹیاں بجنا شروع ہوتی ہیں۔ پانچ منٹ کے بعد اگر ممبران ہاؤس میں نہیں آتے ہیں۔ تو انہیں پانچ منٹ مزید موقع دیا جاتا ہے۔ اور گھنٹیاں بجائی جاتی ہیں۔ کہ لوگ اسمبلی ہال میں آ جائیں لیکن آج ساڑھے گیارہ بج گئے ہیں اور اب ہم ہاؤس میں آ رہے ہیں۔ لہذا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اسمبلی کے قواعد کے مطابق اس اجلاس کو کیسے چلا سکتے ہیں۔

جناب اسپیکر جناب ملک سرور صاحب آپ کی نشاندہی کا شکریہ یقیناً ہمیں وقت کی پابندی کرنا چاہیئے۔ اور یقین رکھیئے انشاء اللہ اس پر ہم آئندہ پابندی کریں گے کیونکہ آج یہ پہلا چانس تھا۔ اور کچھ ایسی ناگزیر ایسی باتیں تھیں۔ جس کی وجہ سے کچھ تاخیر ہوئی۔ جس کیلئے میں معذرت خواہ ہوں انشاء اللہ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب والا! تمام باتیں تو ثانوی حیثیت کی ہیں جناب والا! گیارہ بجے فکس ٹائم ہوتا ہے۔ اور پانچ منٹ پہلے گھنٹی بجائی جاتی ہے اور پانچ منٹ بعد اس کے بعد ہاؤس کو ایڈجرن کیا جاتا ہے۔ اسمبلی کے قاعدے کے مطابق آپ کو ہاؤس کو ایڈجرن کر دینا چاہیئے تھا۔

جناب اسپیکر یقیناً آپ کی اس بات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اور وقت کی پابندی کی جائے مہربانی شکریہ۔ پہلا سوال نمبر ۲ میں جناب عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب چونکہ آپ کا جواب نہیں آیا۔ وزیر ترقیات و منصوبہ بندی لہذا میں اس سوال کو ڈیفر کرتا ہوں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل جناب اسپیکر آپ سے ایک ریکوسٹ ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ سیشن دو ہفتوں کیلئے ہے۔ اور جو بھی یہاں مختلف محکموں کے سوالات کے جوابات دینے سے متعلق جو پروگرام دیا گیا ہے۔ جس دن ایک محکمہ کی باری آتی ہے پندرہ دن سے اس کی دوبارہ ٹرن نہیں آرہی ہے۔ اس لئے میں ریکوسٹ کرونگا کہ اسی سیشن میں اس سوال کا جواب دیا جائے۔

جناب اسپیکر آپ تشریف رکھیئے آپ سے کل بات ہوئی تھی۔ اور میں نے مولانا صاحب سے گزارش کی تھی۔ اور مولانا صاحب نے فرمایا تھا کہ میں اسی سیشن میں آپ کے سوال کا جواب لے آونگا۔ انشاء اللہ آپ کا یہ سوال اسی سیشن میں دوبارہ آئے گا۔ مہربانی جناب۔ ملک سرور خان کاکڑ۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب پوائنٹ آف آرڈر سر۔ کوئی بھی وزیر اگر سوال کا جواب نہیں دیتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہاؤس کا استحقاق مجروع کرتا ہے۔ اگر آپ ہاؤس میں وزراء صاحبان کو اس طرح فری ہینڈ Freehand دیتے ہیں۔ تو اس ہاؤس کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا میں آپ سے یہ پھر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس وزیر کے خلاف میں اپنی طرف سے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے اس ہاؤس کے استحقاق کو مجرح کیا ہے کہ وہ سوال کا جواب بروقت نہیں دیتے ہیں۔ نہ صرف اس سوال کا بلکہ میرے بہت سے سوالوں کا انہوں نے جواب نہیں دیا ہے۔ اور ہاؤس کے سامنے انہوں نے غلط پیش کیا ہے۔ لہٰذا وزیر پلاننگ اور منصوبہ بندی کے خلاف میں تحریک استحقاق پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر مولوی صاحب مہربانی آپ کی۔ آپ تشریف رکھیئے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب والا۔ بیٹھنے کی بات نہیں ہے۔ آپ مجھے رولز سے آگاہ کریں۔ آپ یہ کہیں کہ یہ آوٹ آف رولز ہے۔ یا آوٹ آف آرڈر ہے۔ آپ بغیر رولز کے کیسے کہتے ہیں کہ یہ اس سوال کو ڈیفر کریں۔ یہ کوئی گھر کی حکومت تو نہیں ہے۔ کہ اسے معاف کریں یہ ہاؤس ہے اسے قاعدے اور قانون کے مطابق چلانا ہے۔ اگر کوئی آدمی اس ہاؤس

میں قانون اور قاعدے کے مطابق نہیں چلتا تو وہ اس ہاؤس کے قانون کو بریچ کرتا ہے ۔ اور اس ہاؤس کے قانون کو مجروح کرتا ہے ۔ لہٰذا اسپیکر کا یہ کام ہے کہ جو بھی شخص اس ہاؤس کے استحقاق کو مجروح کرتا ہے تو آپ اس کا کیس اسٹینڈنگ کمیٹی میں بھیجیں ۔

جناب اسپیکر جناب ملک صاحب آپ کی اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کل میں نے وزیر متعلقہ اور عبدالرحیم خان سوال کنندہ دونوں میرے چیمبر میں تشریف لائے تھے اور اس پر بات ہوئی تھی ۔ وزیر موصوف نے یہ کہا کہ چونکہ میں نے اس سوال کا صحیح جواب دینا ہے ۔ لہٰذا آپ مجھے مہلت دیں میں اس سوال کا جواب اسی اجلاس میں پیش کرونگا ۔ جس پر میں نے دونوں سے کہا کہ ٹھیک ہے ۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب مہربانی کی بات نہیں ہے ۔ جناب اسپیکر صاحب یہ سوال دس دن پہلے دیا گیا ہے ۔ اس میں کوئی مہربانی نہیں ہے ۔ اور وہ اس پر پابند ہیں کہ وہ اس کا جواب دیں ۔

جناب اسپیکر ملک صاحب میری بات سنیئے ۔ میں نے اجازت دی ہے ۔ ملک صاحب میں نے ان کو اپنے چیمبر میں اجازت دی تھی سوال کنندہ صاحب کو اور وزیر موصوف کو بھی ۔ میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ لہٰذا اس سوال کا جواب اسی اجلاس میں آئے گا ۔ آپ تشریف رکھیئے مہربانی ۔ سوال نمبر ۲۱ ۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب اسپیکر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب اسپیکر ! دیکھئے جناب میں ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جناب اسپیکر ! صاحب ہمارا حق نہ چھینیں ۔ یہ ہمارا جمہوری حق ہے ۔ اگر ہمارا حق چھیننا چاہتے ہیں تو اس ہاؤس میں ہمارے سوالات کے علاوہ ہمارے پاس اور کیا ہے ۔ ہم ان سے سوال کریں ۔ اور وہ بھی آپ چھیننا چاہتے ہیں ۔

جناب اسپیکر جناب نوشیروانی صاحب آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب والا ۔ اگر ایک منسٹر جواب دینے کیلئے تیار نہیں ہے ۔ تو پھر اسے یہاں بیٹھنے کا کیا حق ہے ۔ تو پھر اس کو یہ پورٹ فولیو لینے کا کیا حق ہے ۔ وہ استعفیٰ

دے دیں اگر وہ چاہے تو وہ اس سوال کا ایک ہی دن میں جواب دے سکتا ہے۔

جناب اسپیکر آپ تشریف رکھیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی ہمیں بولنے کا حق دیں۔

جناب اسپیکر جناب دیکھئے کچھ پارلیمانی روایات بھی ہیں۔ ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہئے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب والا۔ ہمیں بولنے کا حق دیں۔ پارلیمانی روایات ہیں۔ ہمارا حق بنتا ہے۔ ہمارا رائٹ بنتا ہے۔ کہ ہم ان سے پوچھیں۔

جناب اسپیکر دیکھئے یہ بھی پارلیمانی روایت ہے کہ اگر کسی سوال کا جواب بروقت نہیں آسکتا اور اس پر مزید کام ہو رہا ہے۔ تو یہ بھی اس ہاؤس کو چاہئے کہ ...... آپ تشریف رکھئے جناب جب اسپیکر بات کر رہا ہو تو آپ تشریف رکھیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب والا۔ یہ کشمیر کا مسئلہ نہیں ہے۔ منسٹر صاحب ایک دن میں جواب دے سکتا ہے۔ منسٹر کے پاس عملہ بھی ہے۔

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان اب وقفہ سوالات ہے مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۲ دریافت فرمائیں۔

۲، مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف :۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک صوبہ میں محکمہ کے تحت مکمل شدہ زیر تکمیل اور زیر تجویز مختلف پراجیکٹس / اسکیموں اور منصوبہ جات کی کل تعداد، نوعیت نیز ان پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کے لئے مختص شدہ تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ شدہ رقم کی علیحدہ علیحدہ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

ب :۔ مذکورہ بالا مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کی تاریخ تکمیل نیز زیر تکمیل پراجیکٹس کی اب تک مکمل نہ ہونے کی وجہ اور ان پر خرچ شدہ رقم، مرحلہ کام اور

نوعیت فنڈز وغیرہ کی پراجیکٹ / اسکیم اور منصوبہ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

مولانا امیر زمان صاحب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات۔

سوال ہذا سے متعلق معلومات متعلقہ محکمہ جات سے طلب کر لی گئی ہیں لہذا یہ معلومات موصول ہوتے ہی جواب اسمبلی سیکرٹریٹ کو فراہم کر دیا جائے گا۔

۲۱۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے انتظامی آفیسران و دیگر اسٹاف کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ محکمہ کے تحت صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس نوعیت کے کون کونسے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں۔ نیز ان اداروں میں تعینات آفیسران و دیگر اسٹاف کے ملازمین کے ناموں کی بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل بھی دی جائے۔

مولانا امیر زمان

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات۔

تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	گریڈ	ضلع رہائش
۱۔	محمد یونس خان مندوخیل	۲۱	ژوب
۲۔	سید محمد سلیم چشتی	۲۰	کوئٹہ
۳۔	عبدالسلیم درانی	۲۰	کوئٹہ
۴۔	محمد جلیل مہناس	۲۰	کوئٹہ
۵۔	ایم اے رشید	۲۰	کوئٹہ
۶۔	محمد ادریس بلوچ	۱۹	پنجگور

۷۔	تاج محمد فیض	۲۰	کوئٹہ
۸۔	عبدالروف کاسی	۱۹	کوئٹہ
۹۔	احمد خان تجک	۱۹	سبی
۱۰۔	الطاف حسین بھٹی	۱۹	کوئٹہ
۱۱۔	اعظم کاسی	۱۹	کوئٹہ
۱۲۔	جی ایم مری	۱۹	مستونگ
۱۳۔	جاوید رضوی	۱۹	کوئٹہ
۱۴۔	انوارالحق بدر	۱۹	کوئٹہ
۱۵۔	ایڈون پاشا	۱۸	کوئٹہ
۱۶۔	ساجد حسین گیلانی	۱۸	کوئٹہ
۱۷۔	داؤد شاہ	۱۸	ژوب
۱۸۔	حاجی محمد	۱۷	کوئٹہ
۱۹۔	شاہد پرویز	۱۸	کوئٹہ
۲۰۔	اسلم شاکر	۱۸	قلات
۲۱۔	محمد حیات	۱۸	تربت
۲۲۔	عبدالرحمن	۱۸	موسیٰ خیل
۲۳۔	غوث بخش مری	۱۸	کوہلو
۲۴۔	منظور احمد	۱۷	مستونگ
۲۵۔	محمد علی کاکڑ	۱۷	پشین
۲۶۔	ہدایت اللہ	۱۷	کوئٹہ
۲۷۔	شفیق الرحمن	۱۷	کوئٹہ
۲۸۔	اکرام الحق	۱۷	خضدار

۲۹۔	مس انیلا محبوب	۱۷	کوئٹہ
۳۰۔	عبدالباری	۱۷	پشین
۳۱۔	محمد آصف خان	۱۷	کوئٹہ
۳۲۔	جواد احمد	۱۶	کوئٹہ
۳۳۔	خدائیدا خان کاکڑ	۱۶	ژوب
۳۴۔	انعام اللہ	۱۶	پشین
۳۵۔	مجسم احمد	۱۶	بولان
۳۶۔	خواجہ احمد	۱۶	مستونگ
۳۷۔	شمس الحق	۱۶	پنجگور
۳۸۔	عارف حسین شاہ	۱۶	کوئٹہ
۳۹۔	امین اللہ	۱۲	کوئٹہ

(پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ)

نمبر شمار	نام	گریڈ	رہائش ضلع
۱۔	سید علی افغان	۱۶	کوئٹہ
۲۔	علی دوست	۱۶	سبی
۳۔	مظہر سہیل	۱۶	کوئٹہ
۴۔	محمد سلیم	۱۲	پشین
۵۔	عبدالرحمن	۱۶	ژوب
۶۔	محمد عثمان	۱۶	کوئٹہ
۷۔	قادر علی	۱۵	کوئٹہ
۸۔	محمد نوید	۱۲	کوئٹہ

۹۔	شاہ محمد	۱۵	کوئٹہ
۱۰۔	عبدالحلیم	۱۴	پشین
۱۱۔	محمد یوسف	۱۴	پشین
۱۲۔	خادم درانی	۱۴	کوئٹہ
۱۳۔	وسیم اقبال	۱۴	کوئٹہ
۱۴۔	محمد رضا	۱۴	کوئٹہ
۱۵۔	امیر عبدالرحمن	۱۴	پشین
۱۶۔	خادم حسین	۱۴	کوئٹہ
۱۷۔	الطاف حسین	۱۴	کوئٹہ
۱۸۔	نذر محمد	۱۴	کوئٹہ
۱۹۔	سید عصمت اللہ	۱۴	پشین
۲۰۔	عبدالجبار	۱۴	کوئٹہ
۲۱۔	راحیل احمد	۱۴	کوئٹہ
۲۲۔	محمد مہدی	۱۴	بولان
۲۳۔	محمد رفیق	۱۴	پشین
۲۴۔	غلام فاروق شاہ	۱۵	کوئٹہ
۲۵۔	مشتاق احمد	۱۱	بولان
۲۶۔	منیر مسیح	۱۱	کوئٹہ
۲۷۔	محمد انور	۱۱	کوئٹہ
۲۸۔	محمد کریم	۱۱	کوئٹہ
۲۹۔	محمد یعقوب	۱۱	کوئٹہ
۳۰۔	میر محمد	۱۱	کوئٹہ

۳۱۔	عبدالکریم	۱۵	کوئٹہ
۳۲۔	سعید خان تجک	۱۱	سبی
۳۳۔	سلطان علی	۱۱	کوئٹہ
۳۴۔	حاجی طاہر اقبال	۱۱	خاران
۳۵۔	ہمایوں	۱۱	کوئٹہ
۳۶۔	عبدالمناف	۱۱	کوئٹہ
۳۷۔	فضل دین	۷	پشین
۳۸۔	اختر علی	۷	کوئٹہ
۳۹۔	محمد حسین	۷	کوئٹہ
۴۰۔	علی احمد	۷	کوئٹہ
۴۱۔	روبینہ روز	۷	کوئٹہ
۴۲۔	بشیر احمد	۷	کوئٹہ
۴۳۔	محمد اسماعیل	۷	کوئٹہ
۴۴۔	سلیم گل	۵	کوئٹہ
۴۵۔	ولی محمد	۷	کوئٹہ
۴۶۔	غلام دستگیر	۴	کوئٹہ
۴۷۔	سردار علی احمد	۴	کوئٹہ
۴۸۔	نصیر احمد	۴	کوئٹہ
۴۹۔	مرزا خان	۴	کوئٹہ
۵۰۔	عبدالسلام	۴	کوئٹہ
۵۱۔	عبدالغفار	۴	کوئٹہ
۵۲۔	عاشق حسین	۴	جھل مگسی

۵۳۔	امان اللہ	۳	کوئٹہ
۵۴۔	داؤد خان	۳	کوئٹہ
۵۵۔	عبدالغفور	۳	کوئٹہ
۵۶۔	تاج محمد	۳	کوئٹہ
۵۷۔	گل محمد	۳	کوئٹہ
۵۸۔	عبدالصمد	۷	کوئٹہ
۵۹۔	نور محمد	۲	کوئٹہ
۶۰۔	محمد قاسم	۱	کوئٹہ
۶۱۔	محی الدین	۱	کوئٹہ
۶۲۔	خدائیداد خان	۲	کوئٹہ
۶۳۔	عبدالحکیم	۲	کوئٹہ
۶۴۔	محمد افضل	۲	کوئٹہ
۶۵۔	محمد انور	۲	کوئٹہ
۶۶۔	عبدالخالق	۲	کوئٹہ
۶۷۔	غلام قادر	۱	کوئٹہ
۶۸۔	پسیر داد	۱	کوئٹہ
۶۹۔	غلام نبی	۱	کوئٹہ
۷۰۔	محمد شفیع	۱	کوئٹہ
۷۱۔	عبداللطیف	۲	کوئٹہ
۷۲۔	عبدالظیم	۲	کوئٹہ
۷۳۔	عبداللہ نمبرا	۱	کوئٹہ
۷۴۔	محمد عظیم	۲	کوئٹہ

۷۵۔	سفر خان	۲	کوئٹہ
۷۶۔	محمد رمضان	۱	کوئٹہ
۷۷۔	عبداللہ نمبر ۲	۲	کوئٹہ
۷۸۔	امان اللہ شاہ	۱	کوئٹہ
۷۹۔	بشیر احمد	۱	کوئٹہ
۸۰۔	شیر محمد	۱	کوئٹہ
۸۱۔	اختر جان	۱	کوئٹہ
۸۲۔	علاؤالدین	۱	کوئٹہ
۸۳۔	عبدالحسین	۱	کوئٹہ
۸۴۔	محمد دین	۱	کوئٹہ
۸۵۔	محمد حنیف	۱	کوئٹہ
۸۶۔	غلام حسین	۱	کوئٹہ
۸۷۔	محمد اسماعیل	۱	کوئٹہ
۸۸۔	نذر محمد	۱	پشین
۸۹۔	سردار محمد	۱	کوئٹہ
۹۰۔	سخاوت حسین	۱	کوئٹہ
۹۱۔	مولاداد	۱	پشین
۹۲۔	آغا محمد	۱	کوئٹہ

۱۔	محمد شفیق ڈار	۲۰	کوئٹہ
۲۔	سید سرور علی شاہ	۱۹	کوئٹہ
۳۔	عطا محمد کاسی	۱۹	کوئٹہ

۴۔	محمد فیاض ملک	۱۸	کوئٹہ
۵۔	عبدالغفار کاکڑ	۱۷	کوئٹہ
۶۔	محمد یسین	۱۷	کوئٹہ
۷۔	خالد پرویز	۱۷	کوئٹہ
۸۔	نصر اللہ خان کاسی	۱۷	کوئٹہ
۹۔	عبدالستار تنگ	۱۷	سبی
۱۰۔	شیخ نذر محمد	۱۷	کوئٹہ
۱۱۔	محمد علی	۱۷	کوئٹہ
۱۲۔	عبدالمتین حسینی	۱۷	کوئٹہ
۱۳۔	محمد شاہد رفیق	۱۷	کوئٹہ
۱۴۔	شکیل احمد	۱۷	کوئٹہ
۱۵۔	بلال احمد	۱۶	کوئٹہ
۱۶۔	خرم ظہور	۱۶	کوئٹہ

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات (شعبہ شماریات)

۱۔	بسم اللہ خان	۱۱	پشین
۲۔	جمیل اختر	۱۱	کوئٹہ
۳۔	علاؤالدین	۱۱	کوئٹہ
۴۔	ناصر سعود	۱۱	کوئٹہ
۵۔	منظور حسین	۱۱	کوئٹہ
۶۔	کامران احمد	۱۱	کوئٹہ
۷۔	ذاکر حسین	۱۱	کوئٹہ

۸۔	بشیر احمد	۱۱	پشین
۹۔	منظور احمد	۲۲	کچھی
۱۰۔	امیر حمزہ	۱۵	کوئٹہ
۱۱۔	اورنگ زیب	۱۵	کوئٹہ
۱۲۔	خادم علی	۱۵	کوئٹہ
۱۳۔	صلاح الدین	۱۲	کوئٹہ
۱۴۔	نور محمد	۱۲	موسیٰ خیل
۱۵۔	لعل جان	۱۲	موسیٰ خیل
۱۶۔	عبدالصمد	۱۲	مستونگ
۱۷۔	جہانگیر خان	۱۲	کوئٹہ
۱۸۔	منظور حسین	۱۲	کوئٹہ
۱۹۔	طارق نذیر	۱۶	کوئٹہ
۲۰۔	طارق محمود	۱۱	کوئٹہ
۲۱۔	احمد جان	۵	کوئٹہ
۲۲۔	رخسانہ جبین	۵	کوئٹہ
۲۳۔	محمد یونس	۵	کوئٹہ
۲۴۔	محمد یعقوب	۶	کوئٹہ
۲۵۔	ثناء اللہ	۵	جعفر آباد
۲۶۔	محمد عرفان	۳	کوئٹہ
۲۷۔	نیاز محمد	۲	کوئٹہ
۲۸۔	محمد رسول	۱	پشین
۲۹۔	محی الدین	۲	کوئٹہ

۳۰۔	علی احمد	۱	کوئٹہ
۳۱۔	جان محمد	۱	کوئٹہ
۳۲۔	محمد اسلم	۱	کوئٹہ
۳۳۔	محمد حنیف	۲	کوئٹہ

ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ (محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات)

نمبر شمار	نام	عہدہ	پے سکیل	تعیناتی کا مقام
۱۔	محمد رمضان	ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ	۱۸	سبی
۲۔	اسلم شاکر	ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ	۱۸	خضدار
۳۔	مشتاق علی	ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ	۱۸	نصیر آباد
۴۔	محمد حیات	ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ	۱۸	تربت
۵۔	عبدالرحمن	ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ	۱۸	لورالائی
۶۔	غوث بخش مری	ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ	۱۸	کوئٹہ

(ب) ادارہ ترقیات کوئٹہ محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے زیرِ انتظام کام کر رہا ہے۔ ادارہ ہذا کے افسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	گریڈ	لوکل	ضلع رہائش/ڈومیسائل
۱۔	محمد عرفان کانسی، ڈائریکٹر جنرل	۲۰	کوئٹہ	ــــــ
۲۔	امیر بخش مینگل، چیف انجینئر	۱۹	قلات	ــــــ
۳۔	خلیل احمد مرزا، سیکرٹری	۱۹	ــــــ	کوئٹہ

۴۔	نیاز محی الدین، ڈائریکٹر	۱۹	______	کوئٹہ
۵۔	سید اقبال رضا، ڈائریکٹر انتظامیہ	۱۹	______	کوئٹہ
۶۔	محمود احمد، ڈائریکٹر اسٹیٹ رہائشی	۱۹	______	کوئٹہ
۷۔	ملک نور احمد، چیف آرکیٹیکٹ	۱۹	مستونگ	کوئٹہ
۸۔	دلشاد خان لہڑی، ڈائریکٹر کمرشل	۱۹	کوئٹہ	______
۹۔	عبدالقیوم، ڈائریکٹر ورکس (اول)	۱۹	______	کوئٹہ
۱۰۔	بشیر احمد، ڈائریکٹر ورکس (دوئم)	۱۹	مستونگ	______
۱۱۔	محمد ہاشم، قانونی مشیر	۱۸	پشین	______
۱۲۔	شاہد علی بیگ، ڈائریکٹر فنانس	۱۸	______	کوئٹہ
۱۳۔	محمد ابراہیم خان، ڈائریکٹر ورکس III	۱۹	چاغی	______
۱۴۔	محمد اشرف، ایکسین	۱۸	______	کوئٹہ
۱۵۔	قاضی محمد ابراہیم، ایکسین	۱۸	خاران	______
۱۶۔	محمد اقبال، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کوارڈینیشن	۱۷	______	کوئٹہ
۱۷۔	برکت علی ۔ پرائیویٹ سیکرٹری	۱۷	کوئٹہ	______
۱۸۔	محمد حسین، اسسٹنٹ ڈائریکٹر انتظامیہ	۱۷	قلات	______
۱۹۔	محمد اسماعیل جعفر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمرشل	۱۷	لورالائی	______
۲۰۔	جمیل احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹیٹ	۱۷	______	کوئٹہ
۲۱۔	محمد اقبال کانسی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (Reg)	۱۷	کوئٹہ	______
۲۲۔	فضل محمود، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (L/M)	۱۷	______	کوئٹہ
۲۳۔	عزیز الحق، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فنانس	۱۷	______	کوئٹہ
۲۴۔	محمد امجد، اکاؤنٹس آفیسر	۱۷	______	کوئٹہ
۲۵۔	ظہیر حسین، کمپیوٹر اینالسٹ	۱۷	______	کوئٹہ

۲۶۔	شیخ عبدالرؤف، اسسٹنٹ ڈائریکٹر	۱۷	____	کوئٹہ
۲۷۔	محمد اجمل، چیف ہیڈ ڈرافٹسمین	۱۷	____	کوئٹہ
۲۸۔	عقیل اصغر، اسٹیٹ ٹاؤن پلانر	۱۷	____	کوئٹہ
۲۹۔	محمد رحیم، اسسٹنٹ آرکیٹیکٹ	۱۷	پشین	____
۳۰۔	محمد یوسف، اسٹیٹ ٹاؤن پلانر	۱۷	____	کوئٹہ
۳۱۔	آغا الطاف احمد، اسسٹنٹ آرکیٹیکٹ	۱۷	قلات	____
۳۲۔	انوار حسین ایڈمن آفیسر	۱۷	____	کوئٹہ
۳۳۔	منظور احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر میونسپل فنکشن	۱۷	____	کوئٹہ
۳۴۔	محمد اسماعیل جینگل ٹرانسپورٹ آفیسر	۱۷	کوئٹہ	____
۳۵۔	اصغر شاہ زیدی، ہارٹیکلچر آفیسر	۱۷	کوئٹہ	____
۳۶۔	محمد ارشد، اسسٹنٹ انجینئر	۱۷	____	کوئٹہ
۳۷۔	محمد اسلم، اسسٹنٹ ٹاؤن پلانر	۱۷	جعفر آباد	____
۳۸۔	عظمت الہیٰ، اسسٹنٹ انجینئر	۱۷	____	کوئٹہ
۳۹۔	سلیم رضا، اسسٹنٹ انجینئر	۱۷	____	کوئٹہ
۴۰۔	محمد حنیف، اسسٹنٹ انجینئر	۱۷	بولان	____
۴۱۔	محمد یوسف، ایضاً	۱۷	مستونگ	____
۴۲۔	محمد انور، ایضاً	۱۷	قلات	____
۴۳۔	سلیمان طاہر، ایضاً	۱۷	چاغی	____
۴۴۔	محمد نادر ایڈمن آفیسر	۱۷	قلات	____
۴۵۔	منیر احمد، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	____	کوئٹہ
۴۶۔	نصیر احمد، سیکورٹی آفیسر	۱۶	مستونگ	____
۴۷۔	میاں محمد عمران، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	____	کوئٹہ

۴۸۔	عبدالرسول، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	مستونگ	——
۴۹۔	عمران احمد، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	——	کوئٹہ
۵۰۔	ثناء اللہ، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	——	کوئٹہ
۵۱۔	بشیر احمد، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	——	کوئٹہ
۵۲۔	محمد رمضان، ریونیو آفیسر	۱۶	——	کوئٹہ
۵۳۔	سیف اللہ، اسسٹنٹ سوشیالوجسٹ آفیسر	۱۶	کوئٹہ	——
۵۴۔	ثناء احمد، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	کوئٹہ	——
۵۵۔	محمد سلیم، چیف ہیڈ ڈرافٹسمین	۱۶	——	کوئٹہ
۵۶۔	حیدر علی، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	کوئٹہ	——
۵۷۔	عبداللہ جان، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	بولان	——
۵۸۔	رحمت اللہ، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	کوئٹہ	——
۵۹۔	وسیم طاہر، اسسٹنٹ سٹور آفیسر	۱۶	——	کوئٹہ
۶۰۔	ملک عبدالعزیز، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	کوئٹہ	——
۶۱۔	محمد ظاہر، سپرنٹنڈنٹ	۱۶	مستونگ	——
۶۲۔	ہدایت اللہ جعفر، مجسٹریٹ	۱۶	لورالائی	——

تفصیل آفسران ماحولیات

شعبہ از منصوبہ بندی و ترقیات

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	ڈومیسائل ضلع
۱۔	سردار محمد امجد دُرانی	ڈائریکٹر جنرل	۲۰۔بی	کوئٹہ
۲۔	علی نواز مگسی	ڈائریکٹر	۱۹۔بی	جھل مگسی
۳۔	جاوید اسماعیل جعفر	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	۱۷۔بی	موسیٰ خیل

۴۔	بلال حسن کاسی	اکاؤنٹ آفیسر	۱۷۔ بی	کوئٹہ
۵۔	غلام نبی	ریسرچ اسسٹنٹ	۱۶۔ بی	موسیٰ خیل
۶۔	محمد خان	ریسرچ اسسٹنٹ	۱۶۔ بی	موسیٰ خیل
۷۔	محمد عمر	ریسرچ اسسٹنٹ	۱۶۔ بی	کوئٹہ
۸۔	رضوان علی	ریسرچ اسسٹنٹ	۱۶۔ بی	کوئٹہ

میر عبدالکریم نوشیروانی جناب ضمنی سوال۔ جناب اس لسٹ میں ہمارے ضلع خاران کا کوئی نمائندہ نہیں ہے۔

جناب اسپیکر آپ کا کیا ضمنی سوال ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی ضلع خاران سے کوئی ایڈمنسٹریٹر اس لسٹ میں نہیں دیا گیا ہے۔ جناب بلوچستان کے جتنے اضلاع ہیں انہوں نے محکمہ منصوبہ بندی میں ان تمام اضلاع کے افسران ہیں اور ضلع خاران کا کوئی ایڈمنسٹریٹر نہیں ہے۔

جناب اسپیکر کون جواب دے گا کہ یہ فرما رہے ہیں ضلع خاران سے کوئی ایڈمنسٹریٹر نہیں ہے۔

مولانا امیر زمان (وزیر) ایک یہ گزارش ہے جن سوالوں کے جواب نہیں پہنچے ہیں۔ ایک سوال تو سرور خان کا تھا اس کا جواب نہیں پہنچا ہے اس میں گزارش یہ ہے کہ اس کا جواب ہم نے صحیح دینا ہے۔ تو جب کسی جواب سے ہم خود مطمئین نہ ہوں تو ہم معزز ممبر کو ایسا کیوں جواب دیں جس سے وہ مطمئین نہ ہو۔ لہذا اسی اجلاس میں انکے جوابات آئیں گے دوسرا مسئلہ جو کریم نوشیروانی صاحب نے اٹھایا ہے یہ جتنے بھی اپوئنٹمنٹ Appointment ہوئی ہیں یہ ہماری حکومت کے دوران نہیں ہوئے ہیں۔ یہ پہلے ہوئے ہیں یہ ہم نے نہیں کئے ہیں۔

جناب اسپیکر یہ جتنے بھی افسران کی لسٹ ہے ان میں ضلع خاران کا کوئی رہائشی نہیں ہے یہ کریم صاحب کا ضمنی سوال ہے اس کا جواب دیجئے۔

مولانا امیر زمان (وزیر) میری بات سنیں۔ یہ اپوئنٹ منٹ Appointment جو ہوئی ہیں یہ ہماری حکومت سے پہلے ہوئی ہیں۔ ہم نے نہیں کئے ہیں دوسرا ۱۵۔ نمبر پر خاران کا ایک افسر موجود ہے پہلی حکومت نے کیا ہے۔ ہماری حکومت نے نہیں کیا ہے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب میرا ایک ضمنی سوال ہے پہلے تو شکر گزار ہوں کہ انہوں نے گھر کے ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر بتا دیئے ہیں۔ یہ اتنا بڑا سوال نہیں ہے کہ اس کو اتنا وقت دیا جائے اور اس میں صرف یہ پوچھا گیا ہے کہ حکومت کے پاس کتنے کتنے پراجیکٹ ہیں اور ان پر کہاں کہاں کام ہو رہا ہے اور کام کی رپورٹ کیا ہے مکمل ہو گئے ہیں ان کی رپورٹ کیا ہیں کیا پی اینڈ ڈی جو بلوچستان کے تمام محکموں کا محکمہ ہے وہاں تمام پراجیکٹس تمام اسکیمیں یہاں ہیں اس میں تاخیر ہو رہی ہے۔ لہذا یہ نہ بتانا سوال کا جواب نہ دینا۔ اس میں کوئی مسئلہ ہے وہ مسئلہ یک طرفہ ہے یا خرد برد ہوئی ہے۔ یا غبن ہوا ہے یا جان بوجھ کر یہ جوابات چھپا رہے ہیں۔ تو میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ہاؤس کا استحقاق ہے ہاؤس میں صحیح جواب نہیں دیتے ہیں۔ اور وقت پر نہیں دیتے ہیں اور آپ کہتے ہیں کہ ان کو وقت دیں۔ یہ کیوں۔ میں اس پر ہاؤس سے واک آؤٹ کر رہا ہوں۔

(اس مرحلے پر ملک محمد سرور کاکڑ ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب اسپیکر ملک صاحب آپ تشریف رکھئے۔ آپ نے جو ضمنی سوال کیا ہے یا جو آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ہے۔ I HERE BY RULE IT OUT کیونکہ ہم اس سے آگے نکل گئے ہیں۔ یہ سوال تو زیر بحث تھا ہی نہیں۔ تو اس پر بات کرنی غالباً صحیح نہیں۔ اب اگلا سوال جو ہے۔ میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں خاص کر حزب اختلاف سے۔ ہمارا پہلا اجلاس ہے ہم پہلے اجلاس میں آئے ہیں آپ وزراء صاحبان سے توقع رکھئے گا کہ انشاء اللہ صحیح جوابات دیئے جائیں گے۔ ایسی کوئی بات نہیں جس پر ہمیں پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ سب کچھ ہوتا رہے گا آپ پریشان نہ ہوں۔ فکر نہ کریں۔

جناب سعید احمد ہاشمی جناب والا۔ دراصل ہمیں جناب حزب اختلاف کی عادت

نہیں ہے۔ اور ہمارے جو رکن ساتھی ہیں وہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کو سرکار کی نہیں ہے۔ اس لئے یہ ہو رہا ہے اور سرور خان صاحب جو بات کر رہے تھے وہ پرانی روایتوں کی بات کر رہے تھے ۔ کہ یا ہوتا آیا ہے کہ وزراء صاحبان کے سوالات کا وقت ہوتا تھا وہ موجود نہیں ہوتے تھے ۔ یہ قصداً جواب نہیں دیتے تھے ہم اُمید کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ وقت اپوزیشن میں گزارا ہے اور کس شدت سے ان کو جواب کا انتظار ہوتا تھا تو شاید اس بار جواب مکمل نہیں آ رہے ہیں۔

جناب اسپیکر انشاءاللہ تمام مکمل جواب آ جائیں گے۔ آپ توقع رکھیں۔

سردار محمد اختر مینگل (قائد ایوان) جناب سعید احمد ہاشمی صاحب نے صحیح فرمایا ہے کہ ہمیں یہاں کی عادت نہیں ہے اور ان کو وہاں کی عادت نہیں ہے جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا ہمیں یہاں کی عادت ڈالنی پڑے گی۔ پتہ نہیں ملک سرور خان کاکڑ کا غصہ کن پر ہے اور وہ اتار ہم غریبوں پر رہے ہیں۔ ملک صاحب کبھی ہم بھی آپ بھی سب ساتھی تھے۔

(اس مرحلے پر ملک محمد سرور خان کاکڑ دوبارہ ایوان میں تشریف لے آئے)

سردار محمد اختر مینگل (قائد ایوان) جس آنریبل ممبر نے سوال کیا ہے وہ بھی مطمئن ہیں۔ ان کے جواب سے۔ اور یہ بھی تسلی دی گئی ہے کہ ہم ان میں سے نہیں ہیں جو راہ فرار اختیار کریں گے۔ وہ خود سمجھ جائیں گے ہم باقاعدہ ان کا صحیح جواب دیں گے ہم کوئی ایسا جواب نہیں دینا چاہتے ہیں۔ کہ اس کی ملامتی بھی ہم پر آئے۔ اس حکومت پر آئے اب وہ کہتے ہیں کہ مدعی چست گواہ سست۔

جناب اسپیکر شکریہ۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ جناب میرا پوائنٹ آف آرڈر ہے کہ یہ کیسا مدعی ہے کہ اپنا جواب دس دن کے اندر نہیں دے سکتا ہے۔ یعنی اس کی مرضی نہیں ہے جب وہ چاہئے ہمیں جواب دے۔ یہ ہاؤس کا استحقاق ہے۔ قاعدے اور قانون کے مطابق اس ہاؤس کو چلنا ہے یا قبائلی روایات کے مطابق چلانا ہے ہمیں یہ بتایا جائے کہ کس رولز قاعدے کے مطابق چلا رہے

ہیں ۔ ہاؤس کے دونوں اطراف کا خیال رکھئے ۔ آپ اس ہاؤس کے فادر ہیں کسٹوڈین ہیں ۔ اس ہاؤس کے تمام دونوں اطراف کے لئے جانب دارانہ نہیں ہونا چاہئے ۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اچھا اسپیکر وہ ہوتا ہے جو چھوٹی موٹی اپوزیشن کو سپورٹ کرے ۔ اور ان کو سہولیات دیں میں عرض کرتا ہوں جو حکومت کی خامیاں ہیں ان کو سامنے لایا جائے ۔

جناب اسپیکر ملک صاحب آپ تشریف رکھئے ۔ مجھے آپ سے توقعات اس لئے زیادہ ہیں ۔ کہ آپ پرانے پارلیمنٹرین ہیں ۔ پارلیمان کی روایات سے آپ بخوبی واقف ہیں ۔ اور یہاں کے ادب آداب سے آپ مجھ سے سب سے زیادہ واقف ہیں ۔ ہر سوال کے جواب کا آنا ۔ تاخیر سے آنا ۔ ہم نے سینٹ میں بھی دیکھا ہے اور نیشنل اسمبلی میں بھی جن سوالات کے جوابات اگر بروقت نہیں بن سکے تو ایسی کوئی بات نہیں ہے ۔ ہم اسی اجلاس میں اس جواب کو دوبارہ لاتے ہیں ۔ جب حکومت کی جانب سے کہہ دیا کہ میں اسی جواب کو اسی اجلاس میں لاؤں گا تو میں سمجھتا ہوں کہ اس بات کو یہاں ختم ہونا چاہئے جب کہ سوال کنندہ بھی مطمئن ہے اور میرے چیمبر میں بیٹھ کر یہ بات کی ہے ۔ جام صاحب آپ بات کریں ۔

جناب اسپیکر جان جمالی صاحب بات کریں گے ۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر ۔ آج کل دور ہے فیکس کا ڈائریکٹ ڈائیلنگ کا اور کمپیوٹر کا ۔ ساری انفارمیشن محکمہ پی اینڈ ڈی میں موجود ہوتی ہیں وہ اپ ٹو ڈیٹ **upto date** ہوتی رہتی ہیں ۔ ہاں ۱۹۷۲ء کی جب اسمبلی بیٹھی تھی تو اس وقت ضرور کچھ مشکلات تھیں ۔ ٹیلی فون کالیں بھی نہیں ملتی تھیں ۔ یہ قوانین ۱۹۷۴ء میں بنے تھے ۔ تو اس رولز آف بزنس کے تحت پندرہ دن کا نوٹس ......

جناب اسپیکر ہمیں علم ہے ہوگئی یہ ساری باتیں ۔

میر جان محمد خان جمالی گزارش میری مولانا صاحب سے یہ ہے پی اینڈ ڈی کا محکمہ ہے فیکس کا سسٹم بھی ہے کمپیوٹر بھی ہے اور ڈائریکٹ ڈائیلنگ بھی ہے ۔ تینوں چیزوں سے مستفید دوسرے حال احوال کو چھوڑ کے اپ ٹو ڈیٹ ڈویلپمنٹ ۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے

مولانا صاحب پہ۔ یہ گزارش تھی۔

جناب اسپیکر جی۔ Thank you very much اگلا سوال ۸۵ سردار فتح علی عمرانی صاحب۔ ان کی جگہ پہ کوئی اور۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا گیا۔ ضمنی سوال۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب والا! میرا ضمنی سوال ہے۔ بلکہ سوال نہیں ہے میری یہ تجویز ہے کہ اس کا جواب بھی اسی سیشن میں دیا جائے کیونکہ اس سوال کا جواب بھی نہیں دیا گیا ہے اور ــــــ

جناب اسپیکر ہاں اسکا جواب بھی نہیں آیا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل اسکا بھی جواب نہیں دیا گیا ہے۔

جناب اسپیکر میں وزیر منصوبہ بندی سے عرض کروں گا کہ وزیر صاحب آپ اسکی Assurance دیں کہ آپ اس سوال کا جواب بھی اسی سیشن میں لائیں گے۔ جناب وزیر صاحب۔

میر عبدالکریم نوشیروانی جب سردار فتح علی موجود نہیں ہیں تو انکے Colleagues ہیں۔ جناب چیف منسٹر صاحب تشریف رکھتے ہیں انکی طرف سے وہ بھی جواب دے سکتے ہیں۔

جناب اسپیکر سوال کا جواب نہیں آیا ہے آپ تشریف رکھیں۔ جی مولانا صاحب یہ سوال نمبر ۸۵۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات جناب اسپیکر میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اسی اجلاس میں یہ جواب آئیں گے۔

۸۵۔ سردار فتح علی خان عمرانی

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ تین سالوں کے دوران ضلع نصیر آباد اور جعفر آباد میں مکمل کئے گئے ترقیاتی کام انکی نوعیت مقام کام تخمینہ لاگت، کیفیت اور نام ٹھیکیدار بمعہ ولدیت کی مکمل تفصیل دی جائے۔